اللھم صل علیٰ محمد

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا :

میں چاہتا ہوں کہ آپ پر درود زیادہ بھیجا کروں یعنی اللہ تعالیٰ سے آپ پر صلوٰۃ کی استدعا زیادہ کروں۔ آپؐ مجھے بتا دیجئے کہ اپنی دعا میں کتنا حصہ آپؐ پر صلوٰۃ کے لیے مخصوص کروں؟

آپؐ نے فرمایا : جتنا چاہو۔

میں نے عرض کیا : میں وقت کا چوتھائی حصہ آپؐ کے لیے مخصوص کر دوں گا۔

آپؐ نے فرمایا: جتنا چاہو، اور اگر زیادہ کر دو گے تو تمہارے لیے بہتر ہو گا۔

میں نے عرض کیا: تو پھر آدھا وقت اس کے لیے مخصوص کرتا ہوں۔

آپؐ نے فرمایا : تم جتنا چاہو کر دو، اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لیے بہتر ہو گا۔

میں نے عرض کیا: پھر میں اس میں سے دو تہائی وقت آپؐ کے لیے مخصوص کرتا ہوں۔

آپؐ نے فرمایا: جتنا چاہو کر دو، اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لیے خیر ہی کا باعث ہو گا۔

میں نے عرض کیا: پھر تو میں اپنی دعا کا سارا ہی وقت آپؐ پر صلوٰۃ کے لیے مخصوص کرتا ہوں۔

آپؐ نے فرمایا: اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفایت کی جائے گی۔ (یعنی تمہاری ساری دینی و دنیاوی مہمات غیب سے انجام پائیں گی) اور تمہارے قصور اور گناہ ختم کر دیئے جائیں گے۔ جامع ترمذی

(خیر خواہ)